مسائل فقہ

انتخاب: ابومحمد بخاری

❁ مبطلات روزہ:

درج ذیل چیزوں سے روزہ باطل ہوجاتا ہے:

۱،۲۔ کھانا پینا ۳۔ جماع کرنا ۳۔ استمنا (انسان خود ایسا کام کرے کہ اس کی منی خارج ہوجائے)

۴۔ اللہ، اس کے رسولؐ اور آئمہ اطہار پر جھوٹ باندھنا ۵۔ حلق میں گاڑھے گرد و غبار کا پہچانا

۶۔ تمام سر کا پانی میں ڈبونا ۷۔ اذان صبح تک جنابت، حیض ونفاس کی حالت پر باقی رہنا

۸۔ مائع چیز سے امالہ کرنا ۹۔ قے کرنا۔

❁ چند شرعی مسائل:

مسئلہ ۱۸۸۷۔ نکاح کے موقع پر خواہ دائم ہو یا غیر دائم دو (عادل) گواہوں کی موجودگی ضروری نہیں ہے۔ اگر احتیاط مستحب ہے کہ وہ اس موقع پر موجود ہوں۔ (آیت اللہ بہجت)

اگر کوئی شخص شوہر دار عورت سے (نعوذ باللہ) زنا کرے تو وہ عورت اس زنا کرنے والے شخص پر ہمیشہ کے لئے حرام ہوجائے گی۔ یعنی اگر وہ عورت اپنے شوہر سے طلاق بھی لے لے اور اس شخص سے شادی کرنا چاہے تو نہیں کرسکتی۔ (آیت اللہ مکارم شیرازی فتویٰ، جبکہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک احتیاط واجب)

مسئلہ ۲۸۹۴۔ اگر کوئی شخص راضی ہو کہ اس کا عضو اس کی زندگی میں کاٹ کر دوسرے شخص کے جسم میں لگا دیا جائے تو اس کے متعلق مندرجہ ذیل تفصیل ہے:

اگر یہ عضو اعضائے رئیسہ میں ہو جیسے آنکھ، ہاتھ اور پیر وغیرہ تو جائز ہے اور اگر یہ اعضائے رئیسہ میں نہ ہو مثلاً کھال یا گوشت وغیرہ تو جائز ہے اور بخشش کے طور پر دیئے ہوئے حصے کا عوض لینا بھی جائز ہے۔

مسئلہ ۔۲۸۹۵۔ کسی مریض کو اپنا خون دے کر اس کا عوض لینا بھی اور کسی محتاج مریض کو اپنا خون مفت دینا بھی جائز ہے۔

مسئلہ۔۲۶۹۶۔غیر مسلم میت کے اور اس میت کے اعضاء کاٹ کر جس کا مسلمان ہونا مشکوک ہو، مسلمان کے جسم میں آپریشن کے ذریعے لگانا جائز ہے اور یہی حکم نجس حیوان کے اعضاء کے لئے یعنی اگر کسی شخص کو کسی نجس حیوان کا کوئی عضو کاٹ کر لگا دیا جائے تو وہ لگنے کے بعد اس کا جزو بدن شمار ہوگا اور اس جزو کا ہونا نماز کے لیے مانع نہیں ہے۔

مسئلہ۔۲۸۹۸۔اگر مرد کی منی مصنوعی طور پر مصنوعی بچہ دانی (جسے بے بی ٹیوب کہتے ہیں) میں بچہ پیدا کرنے کی غرض سے رکھ دی جائے تو یہ کام جائز ہے اور بظاہر بچہ اسی کا ہوگا جس کی منی ہو اور ان کے درمیان وہ تمام احکام جاری ہوں گے جو ایک باپ اور بیٹے کے درمیان ہوتے ہیں۔اس قسم کے بچے اور دوسرے بچوں میں صرف فرق یہ ہوگا کہ اس کی ماں نہیں ہے۔لیکن منی کو حلال طریقہ سے حاصل کیا جائے۔

مسئلہ۔۲۹۰۵۔اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں افطار کے بعد ہوائی جہاز پر مغرب کی سمت سفر کرے اور وہاں پہنچے جہاں ابھی مغرب کا وقت نہیں ہوا تو بظاہر اس کے لئے اس دن وہاں کے اعتبار سے مغرب تک امساک کرنا واجب نہیں ہے کیونکہ اس کا روزہ اس کے شہر میں پورا ہو چکا ہے۔(توضیح المسائل آیت اللہ شیخ حافظ شبیر حسین نجفی)

❁ چند جدید فقہی سوال و جواب:

از: آیت اللہ مکارم شیرازی:

سوال۔رقص (ڈانس) کی مختلف اقسام کا حکم بیان فرمائیں؟

جواب۔صرف بیوی کا اپنے شوہر کے لئے رقص کرنا جائز ہے۔باقی تمام اقسام (بنا بر احتیاط واجب) جائز نہیں ہیں۔

سوال۔کیا حمل ضائع کرنا جائز ہے؟

جواب۔صرف اس صورت میں جائز ہے جب بچے کی ماں کو کوئی بڑا نقصان لاحق ہونے کا یقین ہو۔وہ بھی حمل کے ابتدائی مراحل میں۔

از آیت اللہ سید علی خامنہ ای:

سوال۔کیا سرکاری اور عوامی اجتماعات وغیرہ میں روزہ کے افطار کے لئے برادران اہل سنت کی پیروی جائز ہے اور اگر مکلف یہ دیکھے کہ ان کی پیروی نہ تقیہ کے مصادیق میں سے ہے اور نہ کسی اور وجہ سے ضروری ہے تو

اس کی ذمہ داری کیا ہے؟

جواب۔ افطار میں دیگر مسالک کے وقت کی اتباع جائز نہیں ہے اور اختیاری حالت میں جب تک شرعی دلیل سے یا ذاتی وجدان سے رات داخل ہونے اور دن کے خاتمہ کا یقین نہ ہو جائے افطار کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال۔ اگر کوئی شخص بعض زحمتوں کی وجہ سے صبح کی اذان تک غسل جنابت نہ کر سکے تو کیا اس کا روزہ صحیح رہے گا؟

جواب۔ رمضان کے علاوہ کسی اور روزے یا اس کی قضا میں کوئی مضائقہ نہیں۔ لیکن رمضان کے روزے یا اس کی قضا کے لئے اگر صبح کی اذان تک کسی عذر کی وجہ سے غسل جنابت نہ کر سکے تو اذان سے قبل تیمّم واجب ہے اور اگر تیمّم بھی نہ کیا ہو تو روزہ صحیح نہیں ہے۔

دعائے رمضان المبارک

مستحب ہے ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّ هُوَ

اے بلند ذات، اے عظمت کے مالک، اے بہت بخشنے والے، اے بہت رحم کرنے والے، تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مانند کوئی چیز نہیں، وہ بہت

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَ هٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَ شَرَّفْتَهٗ وَ فَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَ هُوَ

سننے والا، جید صاحب نظر ہے، اور یہ مہینہ وہ ہے جسے تو نے عظمت دی، اسے مکرم فرمایا، اسے شرف بخشا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت عطا فرمائی۔

الشَّهْرُ الَّذِىْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَىَّ وَ هُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ

یہ وہ مہینہ ہے جس میں تو نے مجھ پر روزے واجب فرمائے۔ یہ رمضان کا (وہ) مہینہ ہے جس میں تو نے قرآن نازل فرمایا جو لوگوں کے لئے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ وَ جَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا خَيْرًا

ہدایت، ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے، اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر بنایا۔ پس اے صاحب

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَ لَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَىَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ

احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا، جہنم کی آگ سے آزاد کر کے مجھ پر احسان فرما! (اور مجھے) ان لوگوں کے ساتھ (قرار دے) جن پر تو نے

تَمُنُّ عَلَيْهِ وَ اَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔